وحفاظت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ (محمد حکیم افغانی)

تاریخ دعوت وعزیمت کا تسلسل علمار حق نے جو ملک میں نفاذ شریعت کی تحریک برپا کر رکھی ہے اور یہ ایک تاریخی تسلسل ہے ہندوستان میں مجدد الف ثانی کے تجدیدی کارناموں سے اس کا آغاز ہوتا ہے۔ پھر یہ تسلسل قائم رہا مثلاً:-

۱۔ امام شاہ ولی اللہؒ کے عظیم خانوادہ کی علمی فکری خدمات۔

۲۔ آزادیٔ وطن اور غلبۂ اسلام کے لئے شہدائے بالاکوٹ کی بے مثال قربانیاں۔

۳۔ ۱۸۵۷ء کا عظیم معرکہ حریت اور اس میں حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ اور حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کی زیر قیادت علمار حق کا عملی جہاد۔

۴۔ تعلیمی، نظریاتی اور تہذیبی محاذ پر دارالعلوم دیوبند کا انقلابی کردار۔

۵۔ شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندیؒ اور مولانا عبیداللہ سندھیؒ کی تحریک ریشمی رومال۔

۶۔ تحریک آزادی میں حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کی زیر قیادت جمعیۃ علمار ہند اور امیر شریعت سید عطار اللہ شاہ بخاریؒ کی زیر قیادت مجلس احرار اسلام کی بے مثال جدوجہد۔

۷۔ تحریک پاکستان میں حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ اور شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد عثمانیؒ اور مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد شفیعؒ کی زیر قیادت جمعیۃ علمار اسلام کا فیصلہ کن کردار۔

۸۔ پاکستان کے دستور کو اسلامی بنانے کے لئے پہلی دستور ساز اسمبلی میں شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانیؒ کی جدوجہد اور دستور ساز اسمبلی میں حضرت مولانا مفتی محمودؒ، حضرت مولانا غلام غوث ہزارویؒ، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق مدظلہ کا مسلسل پارلیمانی کردار۔

۹۔ تحریک ختم نبوت کے مختلف ادوار بالخصوص ۷۴ء میں قائد جمعیۃ مولانا سمیع الحق مدظلہ کا قادیانیت اور ملت اسلامیہ کا موقف، لکھنا اور قائد ملت حضرت مولانا مفتی محمودؒ کا اسے اسمبلی میں پیش کرنا اور اس سلسلہ میں علمار حق کا فیصلہ کن کردار۔

۱۰۔ اور اب ملک گیر سطح پر تحریک نفاذ شریعت، ۲۲ سیاسی و اسلامی جماعتوں کا متحدہ شریعت محاذ اور شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کی قیادت، یہ سب ولی اللہی تحریک کی کڑیاں ہیں جو ہر کے طور پر اٹھتی اور باطل اور ظلم و استبداد کا سر کچلتی آتی ہیں۔ حق سونے کی مانند ہے اس پر گرد و غبار تو آسکتا ہے مگر اسے فنا نہیں کیا جا سکتا۔ سونا پھر سونا ہے۔ جب اس پر تھوڑی سی محنت ہوگی تو چمک اٹھے گا۔ موقف اور سمت درست ہے۔ اس سے بڑھ کر کوئی اور کامیابی نہیں ہو سکتی۔ میں سمجھتا ہوں کہ اب کی تحریک نفاذ شریعت تاریخ دعوت وعزیمت کا وہی تسلسل ہے جس کی بیشین گوئی